



## سوال

(39) سڑک کے کنارے بنی ہوئی مسجد

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماسٹر صدیق صاحب کالاباغ ضلع اپٹ آباد سے دریافت کرتے ہیں کہ سڑک کنارے بنی ہوئی مسجد کو کسی دوسری جگہ منتقل کر کے پہلی جگہ پر دوکان تعمیر کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مساجد کو بلاوجہ دوسری جگہ منتقل نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر پہلی مسجد بے آباد ہو جائے یا اس سے وہ مقاصد پورے نہ ہو رہے ہوں جو تعمیر کے پیش نظر ہوتے ہیں تو ایسے حالات میں ایک مسجد کو دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں پہلی مسجد کا ساز و سامان دوسری مسجد میں استعمال کیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک پرانی مسجد کو دوسری جگہ منتقل کر دیا تھا اور پہلی مسجد کی جگہ کھجوروں کی منڈی بنا دی تھی۔ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتویٰ میں اس موضوع پر تفصیل سے گفتگو کی ہے۔ (265/31)

سڑک کے کنارے بنی ہوئی مسجد کو اگر کسی دوکان وغیرہ کی صورت میں تبدیل کرنا ہو تو اس کا کرایہ یا آمدن دوسری مسجد پر صرف ہونی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 80